# قرآن کا سبق - 16c: خواہش اہل کتاب کی؟ (البقرۃ:109-110)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اہل کتاب یہ خواہش رکھتے تھے کہ مسلمان اپنے پچھلے دین وعقیدہ کے طرف لوٹ جائیں۔
- اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی حکم دے رہا ہے کہ اہل کتاب کے خراب رویے کو معاف کردو اور درگزر کیا کرو۔
- نماز قائم کرو اور نیک کام کرتے رہو۔

## تلاوت و تشریح:

| وَدَّ كَثِيْرٌ | مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ | لَوْ | يَرُدُّوْنَكُمْ | مِّنْۢ بَعْدِ | اِيْمَانِكُمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| چاہا بہت | سے اہل کتاب (نے) | کاش کہ | وہ لوٹا دیں تمہیں | بعد | تمہارے ایمان کے |

| كُفَّارًا ۚ | حَسَدًا | مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ | مِّنْۢ بَعْدِ | مَا تَبَيَّنَ | لَهُمُ | الْحَقُّ ۚ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کفر میں، | حسد کرتے ہوئے | اپنے دلوں سے | بعد | اس کے کہ واضح ہو گیا | ان کے لیے | حق، 1 |

| فَاعْفُوْا | وَاصْفَحُوْا | حَتّٰى | يَاْتِيَ اللّٰهُ | بِاَمْرِهٖ ۭ | اِنَّ اللّٰهَ |
|---|---|---|---|---|---|
| پس تم معاف کردو | اور درگزر کرو | 2 یہاں تک کہ | لائے اللہ | اپنا حکم، | بیشک اللہ |

| عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | قَدِيْرٌ 109 | وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ | وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ | وَمَا | تُقَدِّمُوْا |
|---|---|---|---|---|---|
| اوپر ہر چیز کے | خوب قادر ہے۔ | اور قائم کرو نماز | اور دو زکوٰۃ، | اور جو کچھ | تم آگے بھیجو گے |

| لِاَنْفُسِكُمْ | مِّنْ خَيْرٍ | تَجِدُوْهُ | عِنْدَ اللّٰهِ ۭ | اِنَّ اللّٰهَ | بِمَا تَعْمَلُوْنَ | بَصِيْرٌ 110 |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنے لیے | بھلائی | تم پالو گے اسے | اللہ کے پاس، 3 | بیشک اللہ | جو تم عمل کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے۔ |

1 اہل کتاب میں حسد کیوں پیدا ہو گیا تھا؟ دراصل رسول اللہ ﷺ کی آمد سے پہلے وہ عرب میں ایک امتیازی پہچان اور قائدانہ حیثیت کے مالک تھے۔ وہ اہل کتاب (کتاب والے) تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ رسول ان ہی میں سے کوئی ایک ہو، لیکن ایسا نہیں ہوا۔

- اپنی ہٹ دھرمی اور ضد کی وجہ سے وہ اسلام قبول کرنے سے دور رہے۔ ورنہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ذریعے لائی گئی تعلیمات کی عظمت، ان کی سچائی اور فضیلت کو جان چکے تھے۔
- ان کو حسد اس وجہ سے تھا کہ مسلمان ایک بااختیار اور باعزت معاشرہ بن کر ابھر رہے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان اپنے پرانے دین کی طرف لوٹ جائیں۔
- ایک ایسے انسان کا تصور کیجیے جو صرف اپنی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے قیادت سے محروم ہو گیا ہو۔ ایسا انسان کا رویہ ہمیشہ منفی رہے گا کہ ”چونکہ میں ناکام ہو رہا ہوں اس لیے ہر کسی کو ناکام ہونا چاہیے“۔

2 اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو حکم دے رہا ہے کہ ان لوگوں کو معاف کرکے درگزر کرو اور اپنے کام پر توجہ دو۔

- اللہ اپنے دشمنوں کے خلاف خود ضروری کاروائی کرے گا۔ وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ وہ انہیں صرف اس لیے مہلت دے رہا ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو سدھار سکیں۔

3 بہتر سے بہتر انداز میں نمازیں پڑھ کر، صدقات و خیرات دے کر اور نیکیوں کے کام کر کے اپنے آپ میں سدھار پیدا کرنے پر توجہ دو۔ تم نے آخرت کے لیے کیا کیا ہے اس کی فکر کیا کرو۔

**حدیث:** حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو فرمایا کہ تم انہیں اس کلمہ کی گواہی کی دعوت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں (محمد ﷺ) اللہ کا رسول ہوں۔ اگر وہ لوگ یہ بات مان لیں تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ لوگ یہ بات بھی مان لیں تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال پر کچھ صدقہ فرض کیا ہے جو ان کے مالدار لوگوں سے لے کر انہیں کے محتاجوں میں لوٹا دیا جائے گا۔ (بخاری:1395)

## غور و فکر:

- لوگوں کے منفی رویہ کی فکر میں پڑ کر اپنی صلاحیتوں اور طاقتوں کو ضائع مت کیجیے۔
- اس بات پر توجہ دیجیے کہ کس طرح اچھے کام کر کے خود کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ جو چیزیں آپ کے اختیار میں نہیں ہیں آپ ان میں کچھ نہیں کر سکتے؛ لیکن جو چیزیں آپ کے اختیار میں ہیں ان میں آپ بہت سارے اچھے کام کر سکتے ہیں، جیسے جذبات، کام، فیصلے وغیرہ۔
- اس احساس کو ہمیشہ زندہ رکھیے کہ اللہ ہر وقت اور ہر حالت میں آپ کو دیکھ رہا ہے۔

**دعا:** اے اللہ! ہماری مدد فرما کہ ہم دشمنوں اور ان کی سازشوں کے بارے میں باتیں کرنے کے بجائے اپنے آپ کو بہتر بنانے پر توجہ دیں۔

**احتساب:** کیا ہم روزانہ وقت پر نماز پڑھتے ہیں؟ کیا ہم نیکی، خدمت و خیرات کے کاموں میں حصہ لیتے ہیں؟ کیا ہم اپنے کاموں کے معیار کو اچھا کرنے پر توجہ دیتے ہیں؟

**پلان:** ان شاء اللہ! میں اپنی زندگی میں موجود غلطیوں اور کوتاہیوں کی پہچان کر کے خود کو اور معاشرہ کو بہتر بنانے کا پلان بناؤں گا۔

**اسماء وافعال:** اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

| واحد | جمع | معانی |
|---|---|---|
| أَمْر | أُمُوْر | حکم |
| صَلَاة | صَلَوَات | نماز |

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

| کوڈ | مادہ | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | معانی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ک | ب ص ر | بَصُرَ | يَبْصُرُ | أُبْصُرْ | بَصِيْر | مَبْصُوْر | بَصَر | دیکھنا |
| دع | ع ف و | عَفَا | يَعْفُو | أُعْفُ | عَافٍ | مَعْفُوّ | عَفْو | معاف کرنا |
| ظن | ر د د | رَدَّ | يَرُدُّ | رُدَّ | رَادّ | مَرْدُوْد | رَدّ | لوٹانا |
| تد+ | ب ي ن | تَبَيَّنَ | يَتَبَيَّنُ | تَبَيَّنْ | مُتَبَيِّن | مُتَبَيَّن | تَبَيُّن | واضح ہونا |
| علد+ | ق د م | قَدَّمَ | يُقَدِّمُ | قَدِّمْ | مُقَدِّم | مُقَدَّم | تَقْدِيْم | آگے بھیجنا |

## مشقی سوالات

1 اہل کتاب میں کیوں مسلمانوں کے خلاف حسد پیدا ہونے لگا تھا؟

2 اہل کتاب نے اسلام کیوں قبول نہیں کیا؟

3 قرآن کس طرح آپ کی عمل کی جانب رہنمائی کرتا ہے خاص طور پر اس وقت جب لوگ آپ پر تنقید کریں اور مخالفت کریں؟